احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 11۔اگست 2012ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 11/اگست 2012ء 22رمضان 1433 ہجری 11 ظہور 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 188

ہر گھر سے تلاوت کی آواز

ایک تابعی ابوالزناد بیان کرتے ہیں کہ :۔

میں سحری کے وقت گھر سے مسجد نبویؐ جانے کے لئے نکلتا تو جس گھر کے سامنے سے بھی میرا گزر ہوتا اسی میں سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کی آواز آرہی ہوتی تھی تو ہم نوجوان جب کسی کام کیلئے اکٹھے نکلتے تھے تو یہ طے کرلیا کرتے تھے کہ علی الصبح جب قاری حضرات قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں اس وقت ہم فلاں جگہ اکٹھے ہوں گے۔

(مختصر قیام اللیل لمحمد بن نصر المروزی، باب الاستغفار بالاسحار والصلاۃ فیہا)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک بار حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنے بعض خدام کو یہ کام سپرد فرمایا کہ وہ قرآن مجید کے اسماء، افعال اور حروف کی فہرستیں تیار کریں۔اس طریق سے خدام میں قرآن مجید کی خدمت اور اس پر غور وفکر کی عادت پیدا کرنا مقصود تھا۔مولوی ارجمند خان صاحب کا بیان ہے کہ اس تحریک کے سلسلہ میں میرے حصہ میں اٹھارہواں پارہ آیا جو میں نے پیش کر دیا۔

(ماہنامہ تشحیذ الاذہان مارچ 1912ء جلد7 ص101)

یہ بھی عشق کا انداز تھا کہ آپ نے قرآن کریم کی مختلف تفسیریں جمع کی تھیں جو اس دور میں یقیناً نایاب ہوتی تھیں اور بھیرہ یا قادیان منگوانا بہت مشکل ہوتا تھا۔فرماتے ہیں:۔

ہمارے پاس قرآن مجید کی مختلف زبانوں کی تفاسیر موجود ہیں۔مثلاً سندھی زبان کی نہایت اعلیٰ درجہ کی تفسیر ہے۔اسی طرح چینی زبان کی تفسیر بھی ہمارے پاس موجود ہے۔ایک تفسیر جاوی زبان کی بھی موجود ہے۔

سندھی، چینی اور جاوی زبانوں سے ناواقفیت کے باوجود ان تفسیروں کا حصول محض عشق کا ہی اعجاز ہے۔

26فروری 1910ء کو فرمایا:۔

’’مولانا مولوی فضل الرحمٰن صاحب گنج مرادآبادی کے ملفوظات میں میں نے پڑھا ہے۔انہوں نے لکھا ہے کہ ہم نے مولانا شاہ عبدالقادر صاحب سے دوسو برس پہلے ایک بھاکا کا ترجمہ دیکھا ہے جس میں اللہ کا ترجمہ من موہن لکھا تھا۔مجھ کو تو بڑا شوق ہوا کہ اس ترجمہ میں بڑے بڑے مفید الفاظ ہوں گے مگر ملا نہیں‘‘۔ (الحکم 7/اکتوبر 1937ء)

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی فرماتے ہیں:۔

تفسیر الفوز الکبیر سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو بہت محبت تھی اور آپ اپنے درس میں اس کو ضرور رکھتے تھے۔راقم کو جب یہ کتاب پڑھائی تو فرمایا مجھ کو یہ کتاب بہت ہی پسند ہے اور میں چاہتا ہوں کہ تم اس کا اردو ترجمہ کرو اور اس پر ایسے حواشی بھی لکھ دو جو بعض مضامین کو زیادہ واضح کر دیں اور مسئلہ ناسخ منسوخ پر بھی ایک حاشیہ لکھو۔کیونکہ خدا تعالیٰ نے اس زمانہ تک ان علوم وحقائق کو کھول دیا ہے جو اس وقت معلوم نہ تھے۔

میں نے اس حکم کی تعمیل میں الحمدللہ اس کتاب کا ترجمہ کر دیا ہے اور وہ ترجمہ آپ کی زندگی ہی میں کیا گیا اور اس کو حضور نے پڑھا اور درست کیا آپ کے قلم کی اصلاح اصل مسودہ پر موجود ہے۔اللہ تعالیٰ چاہے گا تو چھپ بھی جائے گا۔ (الحکم 7/اکتوبر 1937ء)

آپ بہت وسیع المطالعہ تھے اور ہر مذہب کی کتابوں کے مطالعہ کے بعد آپ قرآن کی عظمت اور برتری پر گہرا یقین رکھتے تھے۔فرمایا:

میں نے دنیا کے جملہ مذاہب کی کتابیں پڑھی اور سنی ہیں۔ژند۔یاژند۔سفرنگ۔دساتیر۔بائبل۔وید۔گیتا وغیرہ کتابوں پر بہت غور کیا ہے۔دنیا کی تمام کتابوں کی اچھی باتوں کا خلاصہ اور بہتر سے بہتر خلاصہ قرآن کریم ہے۔ (الحکم 7/اکتوبر 1937ء)

پھر ایک موقعہ پر فرمایا

میں نے بائبل۔وساتیر وید وغیرہ تمام مذاہب کی کتابیں پڑھی بھی ہیں اور سنی بھی ہیں۔مجھ کو سب سے قرآن کریم ہی کی عظمت نظر آئی اور کوئی چیز بھی گمراہی کا موجب نہیں ہوسکی۔ (الحکم 7/اکتوبر 1937ء)

شراب اور جوئے سے اپنی نسلوں کی حفاظت کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

’’یہ شراب جسے ام الخبائث بھی کہتے ہیں، یعنی بُرائیوں کی ماں، جسے آنحضرت ﷺ نے اللہ کے حکم سے جب منع فرمایا تو مدینے کی گلیوں میں یہ پانی کی طرح بہنے لگی۔کیونکہ صحابہؓ نے ایک ہی وقت میں، بغیر کسی چوں چرا کے اپنے تمام شراب کے مٹکے توڑ دیئے۔(مسلم کتاب الاشربہ) ......پس شراب اور جُوا وغیرہ جو ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے جوئے کو بھی شراب کے ساتھ بیان فرما کر اِثْمٌ کَبِیْرٌ فرمایا ہے۔یہ بُرائیاں......تباہی کا باعث ہیں۔بلکہ ہر ایک کی تباہی کی بنیاد ہیں۔کیونکہ یہ دین سے دُور لے جانے والی ہیں۔خدا تعالیٰ سے دُور لے جانے والی ہیں اور جب انسان خدا تعالیٰ سے دور چلا گیا تو پھر اپنے اوپر ہلاکت سہیڑ لی۔پس ان ملکوں میں جہاں شراب پانی کی طرح پی جاتی ہے۔جہاں ہر دکان پر، ہر ریسٹورنٹ پر، ہر پٹرول سٹیشن پر شراب ملتی ہے اور جوئے کی مشین لگی ہوئی ہیں اور یہ چیزیں پھر ترقی کی نشانی سمجھی جاتی ہیں احمدیوں کو بڑا پھونک پھونک کر چلنے کی ضرورت ہے اور نہ صرف اپنے آپ کو ان بُرائیوں سے بچانا ہے بلکہ اپنی نسلوں کی، اپنے بچوں کی خاص طور پر ان کی جو نوجوان ہیں، نوجوانی میں قدم رکھ رہے ہیں، حفاظت کرنی ہے۔ان چیزوں کی، ان بُرائیوں کی اہمیت ان پر واضح کرنی ہے۔جوئے کی عادت کھیل کھیل میں پڑ جاتی ہے اور پھر یہ ایک ایسا نشہ ہے کہ جو اس میں مزید مبتلا کرتا چلا جاتا ہے۔پھر انسان اس برائی میں دھنستا چلا جاتا ہے۔‘‘

(خطبات مسرور جلد8 صفحہ 160)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

27 جون 2012ء کو Capitol Hill امریکہ میں امن عالم اور قرآنی تعلیم کے موضوع پر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دلکش اور پُر معارف لیکچر

حضرت مسیح موعود کے ایک الہام اور نصرت کے ساتھ رعب کا شاندار ظہور

مکرم عبدالرب انور محمود خان صاحب۔امریکہ

حضرت نبی اکرم ﷺ نے اپنے امتیازی نشانات میں خدائی رعب کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ جو آپ کی اتباع کے طفیل آپ کے سچے غلاموں کو بھی عطا ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کو ایک الہام دو مرتبہ کسی قدر مختلف الفاظ میں 1883ء میں اور 1906ء میں ہوا۔ مرکزی مضمون ان الفاظ میں نازل ہوا:

1883ء: میں ایک الہام کا ترجمہ ہے۔

”تو رعب کے ساتھ مدد کیا گیا اور صدق کے ساتھ زندہ کیا گیا اے صدیق۔تو مدد کیا گیا اور مخالفوں نے کہا کہ اب گریز کی جگہ نہیں۔“

(تذکرہ،اردو ایڈیشن چہارم 2002ء صفحہ 53)

4 ستمبر 1906ء: کو الہام ہوا جس کا ترجمہ ہے۔

”رعب کے ساتھ تیری نصرت کی گئی اور مخالفوں نے کہا اب کوئی جائے پناہ نہیں۔“

(تذکرہ،اردو ایڈیشن چہارم 2002ء صفحہ 566)

”تو رعب کے ساتھ مدد کیا گیا“ کا ظہور متعدد بار حضرت اقدس مسیح موعود کی زندگی میں اور خلفائے احمدیت کی زندگی میں احمدیوں نے بچشم خود ملاحظہ کیا ہے۔ اس قسم کا نشان امریکہ کی سرزمین میں بھی متعدد بار ظہور میں آچکا ہے۔لیکن اس کا ایک شاندار اظہار 27 جون 2012ء کو عمل میں آیا جب ہمارے پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کانگریس کی بلڈنگ Capitol Hill میں تشریف لائے اور پہلی مرتبہ مملکت امریکہ کے قانون ساز ادارے کے کئی ارکان کے سامنے قرآن کریم کی تعلیم کے ذریعہ امن عالم کے قیام پر بصیرت افروز روشنی ڈالی۔

آیئے اب نصرت الٰہی کے زندہ جاوید نظارے مشاہدہ کریں۔

☆......جب حضور انور ایدہ اللہ اپنے چالیس خدام کے ہمراہ Rayburn Building میں داخل ہوئے اور Security سے گزر کر Corridor میں تشریف لائے تو اس نصرت کا پہلا نظارہ اس وقت دیکھنے میں آیا جب وہاں اپنے مشاغل میں مصروف پبلک حضور کو دیکھ کر دو رویہ قطار میں کھڑی ہوگئی جیسا کہ وہ حضور کے استقبال کیلئے ہی جمع ہوئے ہوں اور ہر کیمرے نے حضور کی جانب رخ کر کے حضور کی پرکشش شخصیت کو اپنے کیمرے میں محفوظ کیا۔ان میں سے کسی کو بھی علم نہ تھا کہ یہ کون صاحب ہیں اور کیوں یہاں آئے ہیں۔

☆......اس نصرت کی دوسری جھلک اس وقت نظر آئی جب حضور اقدس ایدہ اللہ Gold Room میں داخل ہوئے (جہاں 140 کے قریب کانگریس کے ممبران ، وزراء، مختلف ممالک کے سفراء و مندوبین اور پریس نمائندگان جمع تھے) سب کے سب یک لخت کھڑے ہوگئے اور تالیوں کی گونج میں حضور کا خیر مقدم کیا۔

☆......ایک کانگریس مین نے سٹیج پر آکر حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں امریکہ کا وہ Flag پیش کیا جو اس دن Capitol Hill پر لہرایا گیا تھا اور مرزا مسرور احمد کو معنون کیا گیا تھا۔ساتھ ہی انہوں نے Flag کے سلسلے میں ایک سرٹیفکیٹ پیش کیا جو اس بات کا تصدیق نامہ تھا کہ یہی جھنڈا آج لہرایا گیا تھا۔

☆......ایک اور کانگریس مین نے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں ایک تہنیت نامہ پیش کیا جس پر 22 کانگریس ممبرز کے دستخط ثبت تھے۔اس میں حضور ایدہ اللہ کی تمام دنیا میں انسانی بہبود کیلئے خدمات پر حرف ستائش رقم تھے۔

☆......اس موقع پر ایک مقررہ مکرمہ ڈاکٹر Katrina Lantos Sweett صاحبہ (سربراہ امریکی کمیشن برائے عالمگیر مذہبی آزادی) نے حاضرین کے سامنے دنیا بھر میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی امن عالم کے قیام کیلئے عالمگیر کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا:۔

Particular sense of blessing that seems to rest this brimming room. I have to say that there is a today and I am sure that it is due in part to the wonderful spirit of good- will, the warm hearts and a sense of optimism and love of participants, but your Holiness, it is undoubtedly a reflection of the blessings that you bring to this Capitol, so we are so honored and so grateful for you being here today'

”میرا دل پکار رہا ہے کہ آج مختلف لوگوں سے بھرا ہوا یہ کمرہ خاص الخاص برکات سے معمور ہے۔ کسی حد تک اس کا سبب یہاں پر جمع ہونے والے افراد کے پیار، بہتر مستقبل کی امید، قلوب کی گرمجوشی اور بھلائی کے جذبات بھی ہیں۔لیکن اے مقدس ہستی! لاریب یہ ساری برکات اس نور سے پھوٹ رہی ہیں جو آپ کے وجود مسعود سے عبارت ہے۔ بلاشبہ آپ کی آج یہاں آمد ہم سب کیلئے باعث صد افتخار ہے اور ہم سب آپ کے انتہائی حد تک تہہ دل سے ممنون ہیں۔“

☆......محترمہ Nancy Pelosi نے جو کہ Democratic House کی سربراہ ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خراج تحسین پیش کیا جس میں کہا گیا تھا کہ اگرچہ مرزا مسرور احمد صاحب نے بطور ٹیچر کے اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا لیکن اپنے مضبوط اصولوں پر بڑی مستعدی سے قائم رہے اور عوام الناس کی بہبود میں انہیں ستایا گیا، گالیاں دی گئیں جیل بھجوایا گیا، ملک بدر کیا گیا مگر ان تمام تکالیف نے ایک لحظہ بھی آپ کے قدم استقلال میں جنبش نہ ہونے دی اور آپ نے کسی کا جواب انتہا پسندی یا شدت پسندی سے نہیں دیا بلکہ اپنے اصولوں پر قائم رہے اور آج وہ 175 ملین لوگوں کے سربراہ ہیں اور ان کا ایک ہی اصول ہے” محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں۔“

☆......اس کے بعد حضور ایدہ اللہ اپنے لیکچر کیلئے تشریف لائے تو ایک مرتبہ پھر جملہ حاضرین بیک وقت حضور کے استقبال کیلئے ایستادہ ہوگئے اور پھر ایک مرتبہ الہام ”نصرت بالرعب“ عالم شہود میں کارفرما ہوا۔

☆......حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب میں عالمی امن کے قیام کیلئے انصاف پر زور دیا اور اس پہلو سے دینی تعلیمات اور قرآنی معارف بیان فرمائے اور وہ جملہ اقدام بیان کئے جن کی نشاندہی قرآن کریم نے بڑی صراحت سے کی ہے۔تمام حاضرین اس دلکش خطاب کو بڑے غور اور توجہ سے سنتے رہے اور متعدد لوگوں نے اس کو قلمبند کیا۔

☆......جب حضور کا خطاب ختم ہوا تو تیسری مرتبہ پھر تمام حاضرین نے ایستادہ ہو کر تالیوں کی گونج میں حضور کو خراج تحسین پیش کیا۔

☆......یہ وہ قانون ساز افراد ہیں جو صدر مملکت کیلئے بھی Standing Ovation نہیں دیتے یا شاذونادر ہی ایسا کرتے ہیں۔

یقیناً الٰہی تحریک ان کے قلوب کو مسخر کر رہی تھی۔ایسا لگ رہا تھا کہ کوئی برقی قوت ہے جو اس نورانی رعب کے زیر اثر ہے اور بے خودی سے ان جذبات کا اظہار کر رہی ہے۔

☆......اس کے بعد حضور کو Capitol Hill کا Tour کرایا گیا اور آخر میں حضور کانگریس کے ہال کی گیلری میں تشریف لائے جہاں کانگریس کی کارروائی جاری تھی۔چند منٹ کے بعد کانگریس کے Podium پر ایک کانگریس مین آئے اور باضابطہ کانگریس کی جانب سے حضور ایدہ اللہ کا تعارف کرایا اور اشارہ سے گیلری میں حضور ایدہ اللہ کی جانب سب حاضرین کی توجہ کرائی اور باقاعدہ کانگریس کی کارروائی کے رجسٹر میں خیر مقدم اور تعارف ریکارڈ کرایا۔اس دوران حضور ایدہ اللہ کے ہمراہ مکرم امجد محمود خان بیٹھے تھے جو کہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب مرحوم کے پوتے ہیں اور حضور کو کانگریس کی کارروائی کی بریفنگ کرتے رہے اور اس طور پر انہوں نے اپنے پڑدادا حضرت مولانا ذوالفقار علی خان گوہر کی یاد دلائی جو ویمبلے کانفرنس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کیلئے بریفنگ کے فرائض سرانجام دیتے تھے۔الحمدللہ

☆......اس تقریب کے اختتام پر جب خاکسار سیڑھیاں اتر رہا تھا تو کانگریس کے ایک نمائندہ نے کہا کہ حضور کا ایڈریس Pure Gospel تھا۔جب میں نے یہ الفاظ سنے تو میرا دماغ 1896ء کی تاریخ میں ڈوب گیا جب اسلامی اصول کی فلاسفی کے لیکچر کے بعد جو تبصرے شائع ہوئے تھے ان میں ایک تبصرہ Spiritual Journal Boston نے لکھا اور وہ یہی دو الفاظ تھے۔Pure Gospel جب خاکسار نے اس پر مزید غور کیا تو بالبداہت یہ بات کھل کر سامنے آگئی کہ فلاسفی کے اس لیکچر اور حضور ایدہ اللہ کے اس خطاب میں قدر مشترک یہ ہے کہ ہر دو لیکچرز میں صرف اور صرف دین حق کی خوبیاں اور حسین تعلیمات پیش کی گئی ہیں اور کسی مذہب پر کوئی اعتراض یا اس کا کوئی ذکر نہیں۔ ﴿باقی صفحہ 7 پر﴾

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

24

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

منسٹر آف انٹرنیشنل کوآپریشن اور واقفین نو سے ملاقات، بچوں کو ہدایات اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

12 جولائی 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الاسلام تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

راستوں کا پُر کیف منظر

نماز فجر پر بھی جاتے ہوئے اور واپس آتے ہوئے خواتین اور بچیوں کی ایک بڑی تعداد ان مختلف راستوں پر کھڑی ہوتی ہے جہاں سے حضور انور نے گزرنا ہوتا ہے۔ حضور انور کو دیکھتے ہی یہ سب اپنے ہاتھ اٹھالیتی ہیں اور دور سے ہی السلام علیکم حضور! کی آوازیں آنی شروع ہو جاتی ہیں۔ سبھی اپنے ہاتھ ہلا کر اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کرتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنا ہاتھ بلند کر کے ان کے سلام کا جواب دیتے ہیں۔ نماز فجر پر جہاں بیت الذکر مرد حضرات سے بھری ہوتی ہے۔ وہاں لجنہ کا حصہ بھی خواتین اور بچیوں سے بھرا ہوتا ہے۔ پیس ویلج کے علاوہ بھی اردگرد کی آبادیوں سے خواتین بڑی تعداد میں نمازوں کے لئے حاضر ہوتی ہیں۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف نوعیت کے دفتری امور سرانجام دیئے۔

پروگرام کے مطابق پانچ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گیسٹ ہاؤس بیت العافیت میں تشریف لے آئے۔

منسٹر آف انٹرنیشنل کوآپریشن سے ملاقات

Hon. Julian Fantino (ممبر فیڈرل پارلیمنٹ) منسٹر آف انٹرنیشنل کوآپریشن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔ موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔ موصوف قبل ازیں کینیڈا کے ایسوسی ایٹ وزیر برائے قومی دفاع تھے اور وزیر ریاست برائے سینئرز بھی خدمات سرانجام دی ہیں۔

امیر صاحب کینیڈا نے بتایا کہ Julian Fantino جماعت کے بہت اچھے دوست ہیں اور اس شہر وان (Vaughan) کی طرف سے وفاقی کابینہ کے نمائندہ ہیں۔ یہ ہمیشہ ہی جماعت سے ہر ممکن طریق پر تعاون اور مدد کے لئے تیار رہتے ہیں۔ جب بھی ان کو جماعت کے کسی پروگرام میں بلایا جاتا ہے تو ہمیشہ کوشش کر کے شامل ہوتے ہیں۔ موصوف ہیومینیٹی فرسٹ کے پروگراموں اور پراجیکٹس میں بھی مدد کرتے ہیں۔

موصوف نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور کی طرف سے ہمارے کینیڈا کے پرائم منسٹر کو حضور انور کا خط ملا تھا۔ پرائم منسٹر کی طرف سے اس کا جواب دیا جانا ہے۔ جواب میں تاخیر ہونے پر منسٹر موصوف نے معذرت پیش کی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ لوگ مجھ سے خطوط کے جوابات کے بارہ میں دریافت کرتے ہیں تو میں انہیں جواب دیتا ہوں کہ مجھے امید ہے کہ کینیڈا کے پرائم منسٹر کی طرف سے جواب آئے گا۔ کیونکہ ہمارے بڑے اچھے ریلیشن ہیں۔ منسٹر نے پھر معذرت کی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کوئی بات نہیں۔ بعض مصروفیات اور کاموں کی وجہ سے تاخیر ہو جاتی ہے۔

منسٹر نے اپنی طرف سے حضور انور کو ایک خط پیش کیا جس میں حضور انور کو کینیڈا آنے پر خوش آمدید کہا گیا۔

افریقہ میں جماعتی خدمات کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور نے فرمایا ہم افریقہ میں مختلف پراجیکٹ پر کام کر رہے ہیں۔ تعلیمی و طبی سہولتیں مہیا کر رہے ہیں۔ پینے کے لئے صاف پانی مہیا کر رہے ہیں۔ ہم افریقہ کے مختلف ممالک میں ریموٹ ایریا میں ماڈل ویلج (Village) بنا رہے ہیں۔ ایسے ہی ایک ماڈل ویلج کا افتتاح ہو چکا ہے، جس میں سولر سسٹم کے ذریعہ بجلی مہیا کی گئی ہے، سٹریٹ لائٹس کا انتظام کیا گیا ہے، پینے کا پانی Tap کے ذریعہ مہیا کیا گیا ہے۔ Paved سڑیٹ بنائی گئی ہیں۔ ایک کمیونٹی ہال بھی بنایا گیا ہے اور گرین ہاؤس بھی بنایا گیا ہے تاکہ گاؤں والے سبزیاں وغیرہ اگا سکیں۔ ہم ضرورتمندوں کی مدد کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میرے خیال میں امریکہ، کینیڈا اور بعض دوسرے ممالک میں اس قدر خوراک موجود ہے اور بڑی تعداد میں یہ خوراک ضائع بھی کر دی جاتی ہے کہ اس سے غریب ممالک میں کئی ملینز لوگوں کو خوراک مہیا ہو سکتی ہے۔

موصوف نے بتایا کہ مختلف ممالک میں زلازل اور دیگر آفات کے موقع پر حکومت کینیڈا ان ممالک کی مدد کرتی ہے۔ ھیٹی، پاکستان اور ساؤتھ امریکہ کے ممالک میں جو تباہیاں ہوئی ہیں ان میں ہم نے مدد کی ہے اور ہماری ٹیمیں مدد کے لئے وہاں پہنچی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہیومینیٹی فرسٹ کو بھی اس موقع پر دنیا کے مختلف ممالک میں نمایاں خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ 2005ء میں جب پاکستان میں زلزلہ آیا تھا تو ہماری میڈیکل ٹیموں نے وہاں جا کر میڈیکل کیمپس آرگنائز کئے اور سکول کھولے اور چار پانچ ماہ کام کیا۔ ہم نے ایک ہسپتال بھی بنایا اور وہاں Neuro Surgery Operating Theater قائم کیا۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ دنیا کے جس ملک میں بھی چلے جائیں خواہ افریقہ ہو، انڈونیشیا ہو، عرب ممالک ہوں یا دوسرے ممالک ہوں ہر جگہ احمدی افراد کا ایک ہی رویہ دیکھیں گے۔ افریقہ کے ریموٹ دیہاتوں میں چلے جائیں وہاں آباد احمدیوں کا بھی وہی رویہ اور کردار ہے جو آپ یہاں یا دوسرے ممالک میں دیکھ رہے ہیں اور یہ کمیونٹی کی خوبصورتی ہے۔

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ نے طاہر ہال کی تعمیر کے لئے دی جانے والی گرانٹ حکومت کی واپس کر کے ایک بہت بڑی مثال قائم کی ہے۔ یہ ایک بہت بڑی بات ہے۔ میں اس پر آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔

جلسہ یوکے، کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ امسال جلسہ یوکے ستمبر کے شروع میں ہو رہا ہے۔ ہمارا یہ جلسہ اپنی زمین پر ہوتا ہے ایک عارضی گاؤں آباد ہو جاتا ہے۔ جو 30 ہزار لوگوں کو اپنے اندر سموتا ہے ان سب لوگوں کی رہائش، خوراک، پانی اور ٹائلٹس وغیرہ اور دیگر سہولیات کا سب انتظام وہیں ہوتا ہے۔ یہ تمام کام والنٹیئرز کرتے ہیں اور سات سے دس دن کے اندر تیاری ہوتی ہے۔ پھر ان سب اشیاء کو جلسہ کے بعد ایک محدود عرصہ کے اندر سمیٹنا پڑتا ہے۔ یہاں کینیڈا میں تو ہال ہیں اور ایک چھت کے نیچے ہی سارے انتظامات ہو جاتے ہیں۔ جبکہ یوکے میں ہم مارکی لگاتے ہیں۔ یوکے کا جلسہ عام طور پر جولائی کے آخر میں ہوتا ہے۔ اب رمضان المبارک کی وجہ سے ستمبر میں ہو رہا ہے۔

اس موقع پر امیر صاحب کینیڈا نے بتایا کہ جب وہ 1987ء میں کینیڈا آئے تھے تو اس وقت جلسہ میں شامل ہونے والے سب احباب ایک تصویر میں آجاتے تھے اور اب اللہ کے فضل سے جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد 18 ہزار سے زائد ہو چکی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا 1891ء میں قادیان میں جو ہمارا پہلا جلسہ ہوا تھا اس میں شاملین کی تعداد 75 تھی۔ اب دنیا کے قریباً سو ممالک میں یہ جلسے ہو رہے ہیں اور ایک ایک ملک میں ہزارہا لوگ شامل ہوتے ہیں۔ تو اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے کمیونٹی کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔

موصوف منسٹر کی یہ ملاقات چھ بجکر پینتیس پر ختم ہوئی۔ آخر پر موصوف نے حضور انور کے ساتھ ایک تصویر بنوائی۔ حضور انور نے ایک بار پھر موصوف کے آنے کا شکریہ ادا کیا۔

واقفین نو سے ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الاسلام تشریف لے آئے جہاں واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس کا انعقاد ہوا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم طلحہ ظفر نے کی بعد ازاں اس کا اردو ترجمہ عزیزم محمد سلمان خان اور انگریزی ترجمہ عزیزم مدبر جوئیہ نے پیش کیا۔

منتظمین نے حدیث کا عنوان پروگرام میں نہیں رکھا تھا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا حدیث رکھنی چاہئے تھی۔ حدیث کے اوپر ہی تقریر تیار ہو جاتی ہے۔ ایسا کونسا مسئلہ ہے۔ کوئی حدیث لے کر اس کی وضاحت کر دیتے تو وہ تقریر بن جاتی۔

اس کے بعد عزیزم عطاء الکریم نے خلافت کی اہمیت کے عنوان پر تقریر کی اور عزیزم کامران سعید

نے احمدیت نے دنیا کو کیا دیا کے عنوان پر تقریر کی۔

بعد ازاں عزیزم علی شاہان بٹ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام ؎

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر میرا یہی ہے

کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے اور عزیزم حمزہ چغتائی نے ان اشعار کا ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد تین بچوں عزیزم طٰہٰ احمد، مبارز محمود اور ماہر احمد Dheendsa نے ایک Presentation دی۔

حضور کی سابقہ ہدایات کا خلاصہ

عزیزم طٰہٰ احمد نے اپنے مضمون میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی واقفین نو بچوں کے لئے درج ذیل ہدایات پڑھ کر سنائیں جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 6 مئی 2012ء کو وقف نو اجتماع یوکے میں دی تھیں۔

☆آپ کے والدین نے جو خلیفۃ المسیح کے ساتھ آپ کو وقف کرنے کا عہد کیا ہے۔ اسے کبھی مت توڑیں۔

☆آپ کے والدین نے حضرت مریم علیہا السلام کی روایت کی تجدید کی ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے کہ حضرت مریمؑ نے جو کچھ بھی ان کے رحم میں تھا خدا تعالیٰ کی نذر کر دیا تھا۔

☆اپنی بہترین خدمات جماعت کو پیش کریں۔

☆وہ واقفین جو جامعہ کے علاوہ دوسری فیلڈز اختیار کرتے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ آپ اپنے آپ کو ہمیشہ وقف ہی سمجھیں گے اور اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اپنے آپ کو جماعت کے سامنے پیش کر دیں گے۔

☆وہ بچے جو وقف نو کی سکیم میں رہنا چاہتے ہیں انہیں اس سکیم کی حقیقی روح کو یاد رکھتے ہوئے زندگی بھر واقف بن کر رہنا چاہئے۔

☆حضرت مریم علیہا السلام کے اسوہ پر چلتے ہوئے اپنے والدین کے عہد کو پورا کرنے کے لئے آپ جو کچھ زندگی میں کریں وہ محض اللہ کی خاطر ہو۔

☆اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ وقف کی روح پر پورا نہیں اتر سکتے تو بہتر ہے وقف نو کی سکیم چھوڑ دیں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے کہ آپ اپنے آپ کو، اپنے والدین کو اور جماعت کو دھوکہ میں رکھتے ہوئے اپنا وقف جاری رکھیں۔

☆ساری دنیا کو ہدایت دینا اور لوگوں کو خدا کے قریب لانا آپ تمام واقفین نو کی ذمہ داری ہے۔ کیونکہ آپ مسیح موعود کو ماننے والے ہیں۔

☆جس طرح ہمارے آقا رسول کریم ﷺ کو دنیا کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا تھا بالکل اسی طرح حضرت مسیح موعود کو بھی آپ ﷺ کی کامل اتباع میں دنیا کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا ہے۔ آپ سب خوش قسمت ہیں کہ آپ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جنہوں نے ساری دنیا کی خدمت کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر دی ہیں۔

☆ایک واقف نو کو اس بات کا احساس ہونا چاہئے کہ وہ اپنے عہد وقف کی وجہ سے باقی احمدیوں کی نسبت روحانی اعتبار سے بہتر ہو۔ آپ کی زندگی کا مقصد اللہ کے دین کی خدمت کرنا ہو۔

☆آخر میں عزیز طٰہٰ نے کہا کہ پیارے حضور ہم وعدہ کرتے ہیں کہ آپ کی ہدایات پر اپنی پوری استعداد کے ساتھ عمل کریں گے۔

☆اس کے بعد عزیزم مبارز محمود نے اسی اجتماع منعقدہ 6 مئی 2012ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے دی گئی ہدایات میں سے درج ذیل ہدایات پیش کیں۔

☆یاد رکھیں کہ جب آپ دس سال کی عمر کو پہنچتے ہیں تو نماز آپ پر فرض ہو جاتی ہے۔

☆تمام نمازوں کو مقررہ اوقات پر ادا کرو۔

☆سکول میں بھی آپ کو وقفہ کے دوران نماز ادا کرنی چاہئے یا پھر اپنے اساتذہ سے اجازت لے کر نماز ادا کریں۔

☆یہ بہت ضروری ہے کہ ہر واقف نو بچہ روزانہ تلاوت کرے۔

☆جو کچھ آپ اس عمر میں سیکھیں گے اس کا فائدہ آپ کو ساری زندگی ہوگا۔

☆اپنے والدین کی اطاعت کریں اور واقفین نو بچوں میں اس خوبی کا زیادہ اظہار ہونا چاہئے۔

☆اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ پیار سے رہیں اور لڑائی جھگڑے سے بچیں۔

☆اپنے دوستوں کے ساتھ پیار محبت سے رہیں۔

☆گالی گلوچ اور گندی زبان کے استعمال سے بچیں۔ پاک صاف زبان کا استعمال کریں جو کہ آپ کے کردار کا حصہ ہو۔

☆آپ سکول کی پڑھائی میں دوسرے بچوں سے آگے ہوں۔

☆توجہ کے ساتھ کلاس میں بیٹھیں اور پوری قابلیت کے ساتھ اپنا ہوم ورک کریں۔

☆آپ کے استاد کو آپ میں اور دوسرے بچوں میں ایک فرق محسوس ہو۔

آخر میں عزیزم نے کہا کہ:

پیارے حضور ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم آپ کی ہدایات پر اپنی پوری استعداد کے ساتھ عمل کریں گے۔

اس کے بعد ماہر احمد Dheendsa نے بھی اسی اجتماع منعقدہ 6 مئی 2012ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے دی گئی ہدایات میں سے درج ذیل ہدایات پیش کیں۔

☆یہ ضروری ہے کہ آپ دنیوی علم بھی سیکھیں لیکن یاد رکھیں کہ یہ علم (دین) کی خدمت کے لئے مد ہونا چاہئے۔ آپ کی تعلیم دنیاوی مقاصد کے حصول کی خاطر نہ ہو ماسوائے اس کے کہ خلیفہ وقت آپ کو کچھ مخصوص عرصہ کے لئے جماعت سے باہر کام کرنے کی اجازت دے۔

☆آپ سب کو دنیوی علم کے ساتھ ساتھ مذہبی علم کے حصول کے لئے پوری کوشش کرنی چاہئے۔

☆پوری توجہ کے ساتھ روزانہ پانچ فرض نمازیں ادا کریں اور جس حد تک ممکن ہو نوافل ادا کرنے کی طرف بھی توجہ دیں۔

☆روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کریں اور اس کا ترجمہ اور تفسیر سیکھیں۔

☆قرآنی تعلیمات کو اپنی زندگیوں پر لاگو کریں۔

☆فضول اور وقت ضائع کرنے والے مشاغل سے بچیں۔

☆آپ کی دلچسپی جدید رسم و رواج (Fashion) میں نہیں ہونی چاہئے۔

☆یاد رکھیں کہ آپ کا عہد اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔ وہ آپ کے ہر فعل اور حرکت کو دیکھ رہا ہے۔

☆آپ اللہ تعالیٰ کو جواب دہ ہیں اور یہ واقفین نو پر بھاری ذمہ داری ہے۔

☆روزانہ اپنا محاسبہ کریں اور دیکھیں کہ کیا آپ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے گئے عہد کو پورا کر رہے ہیں؟

☆اور اگر جواب نہ میں ہے تو پھر آپ کے وقف کی کوئی اہمیت نہیں۔

آخر میں عزیزم نے کہا کہ:

پیارے حضور ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم آپ کی ہدایات پر اپنی پوری استعداد کے ساتھ عمل کریں گے۔

بچوں کو ہدایات

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا:

MTA والوں نے ایک CD بنائی ہوئی ہے (One Leader-One Community)، وہ وقف نو کو بھی دکھانی چاہئے تا کہ ان کو اس لحاظ سے بھی پتہ چلے۔ اس قسم کے Topics اس زبان میں زیادہ ہونے چاہئے جس میں ان کو سمجھ آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: وقف نو میں سے نظم پڑھنے والے لڑکے کافی مل جائیں گے۔ آپ لوگ صرف سمجھتے ہیں کہ جلسہ پہ چالیس سال سے اوپر ہو تو نظم پڑھ سکتا ہے اور کوئی نہیں پڑھ سکتا۔ یوکے اور جرمنی کے جلسہ میں، میں نے ہی کچھ لڑکے اپنی طرف سے چنے ہوئے ہیں، نہیں تو، اگر انتظامیہ پہ چھوڑتا تو پھر وہی بوڑھوں نے ہی آنا تھا۔

اس کے بعد ایک واقف نو نے سوال کیا کہ ایک سنی مسلم لڑکی تھی میری کلاس میں، اس نے کہا کہ عورتیں ایسے (ہاتھ) باندھ کر نماز پڑھتی ہیں، لیکن احمدی عورتیں ایسے کر کے کیوں پڑھتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آنحضرت ﷺ سے ہاتھ باندھنے سے متعلق جو مختلف روایتیں پہنچی ہیں اس کے مطابق بعض ذرا سا اوپر کر کے ہاتھ باندھتے ہیں، بعض درمیان میں باندھتے ہیں اور بعض بالکل نیچے لا کر ہاتھ باندھتے ہیں۔ اصل چیز یہ ہے کہ جس طریق پر آنحضرت ﷺ کا دوام رہا ہے اور آپ نے اس پر زیادہ عمل کیا ہے وہ ہم نے اختیار کیا ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعود بھی اسی طرح پڑھا کرتے تھے، پھر اشارہ سے بتایا کہ اس جگہ یہاں ہاتھ رکھتے تھے اور اس طرح انگلیاں۔ لیکن جو ذرا اوپر رکھتے ہیں یا بالکل نیچے لا کر پڑھتے ہیں وہ بھی غلط نہیں ہیں۔ جو مالکی فرقہ کے لوگ ہیں، افریقہ میں امام مالک رحمہ اللہ کے ماننے والے بہت زیادہ ہیں، وہ ہاتھ نہیں باندھتے، وہ ہاتھ چھوڑ کے نماز پڑھتے ہیں۔ اذان بھی دیتے ہیں تو کانوں میں انگلیاں نہیں ڈالتے۔ تم جا کے دیکھو افریقہ میں بہت ساری جگہوں پر، اذان دے رہے ہوں گے تو دیوار کے ساتھ ایک آدمی کھڑا ہوگا، اس نے ہاتھ نیچے رکھے ہوں گے اور اذان دے رہا ہوگا۔ تو وہ اس لئے کہ حضرت امام مالک پر جو ظلم ہوئے تھے ان کی تکلیف کی وجہ سے بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ ہاتھ نہیں اٹھا سکتے تھے۔ جب وہ نہیں اٹھا سکتے تھے تو ان کے ماننے والے سمجھے کہ شائد یہی اب شریعت بن گئی ہے۔ لیکن بہرحال ہم یہ دیکھتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے زیادہ کس طرح ہاتھ باندھے، اس کے مطابق ہم پڑھتے ہیں اور حضرت مسیح موعود نے جس طرح ہمیں بتایا کہ اس طرح ہونا چاہئے۔ عموماً تو سنی بھی اس طرح باندھتے ہیں، عورتیں عموماً میں نے دیکھا ہے کہ وہ اپنے ہاتھ اوپر کر لیتی ہیں۔

ایک واقف نو نے سوال کیا کہ سارے ریلیجنز کہتے ہیں کہ ہم صحیح ہیں۔ سنی کہتے ہیں کہ ہم صحیح ہیں، ہم احمدی بھی کہتے ہیں کہ ہم صحیح راستہ پر جا رہے ہیں۔ ہمیں کیسے پتہ چلے گا کونسا صحیح ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ ایک زمانہ آئے گا کہ میری امت میں بہت سارے فرقے بن جائیں گے، بہت سارے Sects ہو جائیں گی اور یہ بھی فرمایا تھا کہ اس زمانہ میں مسیح موعود اور مہدی موعود کا ظہور ہوگا۔ وہ ظاہر ہوں گے۔ وہ ایک جماعت بنائیں گے اور تم ان کو میرا سلام کہنا،

ان کی جماعت میں شامل ہو جانا اور یہ بھی فرمایا کہ تمہیں اگر مشکل ترین راستے ہوں، برف کے Glaciers پر چل کر جانا پڑے تو جانا اور میرا اسلام کہنا۔

ہم یہ کہتے ہیں کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی موعود وہ شخص ہیں جو آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق آئے اور اس زمانہ میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ تہتر(73) فرقہ ہوں گے، جن میں سے صرف ایک صحیح ہوگا، باقی سب غلط ہوں گے۔ ایک صحیح ہوگا جو صحیح راستہ دکھائے گا جو ہر فرقہ کو کہے گا کہ اس کے ساتھ شامل ہو۔

جماعت احمدیہ میں اب تم دیکھ رہے ہو کہ حضرت مسیح موعود کو جو ماننے والے جو ہیں وہ سنیوں میں سے بھی آئے اور شیعوں میں سے بھی آئے۔ اب سنیوں اور شیعوں کے بھی آگے کئی فرقے بنے ہوئے ہیں۔ ہر ایک کے تیس تیس سے اوپر فرقے بنے ہوئے ہیں۔ اسی طرح عیسائیوں سے بھی (دعوت الی اللہ) کے نتیجہ میں لوگ جماعت میں شامل ہو رہے ہیں، ہندوؤں میں سے بھی شامل ہو رہے ہیں۔

پھر یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ مسیح موعود آئے گا اور اس کے بعد خلافت قائم ہوگی۔ اب دنیا میں جو دوسرے فرقے ہیں، کسی کے پاس ایک لیڈر نہیں، خلافت نہیں اور سنی اپنا فرقہ چھوڑ کر شیعہ فرقہ میں داخل نہیں ہوتے۔ تمہیں نظر نہیں آئیں گے، کوئی اکا دکا شائد ہو یا شیعہ کسی خوف کے مارے سنی بن جائے تو بن جائے ورنہ ایسا نہیں ہے۔ جماعت میں جب شامل ہوتے ہیں تو سارے فرقوں کے شامل ہوتے ہیں اور یہی فرقہ ایسا ہے جو سچا ہے، جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید بھی ہے۔ پھر جماعت بڑھ بھی رہی ہے۔ ہر روز بڑھ رہی ہے! اس سے ثابت ہوا کہ جماعت سچی ہے۔

اگر جماعت جھوٹی ہوتی، اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کی مدد ساتھ نہ ہوتی، تو یہ ختم ہو چکی ہوتی۔ حضرت مسیح موعود نے یہی فرمایا کہ اگر میں نے اپنے پاس سے کچھ بنایا ہوتا تو یہ سلسلہ کب کا ختم ہو چکا ہوتا۔ اس کا روز بروز بڑھنا، پھیلنا، ترقی کرنا اور Organized طریقے سے کام کرنا، دنیا میں پھیل جانا، 200 سے زیادہ ملکوں میں جماعت پھیل گئی، یہ باتیں بتاتی ہیں کہ ہم سچے ہیں اور حضرت مسیح موعود کو بھی یہ الہام ہوا تھا کہ تمام...... فرقوں کو ایک ہاتھ پر اکٹھا کر لو اور ایک امت واحدہ بنالو۔ اس لحاظ سے ہم کام کر رہے ہیں۔ اوروں کے پاس تو کوئی لیڈر نہیں ہے اور نہ اس طرح کوئی (دعوت الی اللہ) کر رہا ہے، قرآن کریم کی تعلیم نہیں پھیلا رہا اور قرآن کریم کے تراجم نہیں پھیلا رہا۔ صرف جماعت احمدیہ ہے جس نے قرآن کریم کے تراجم کر کے دنیا کے ملکوں میں پھیلا دیئے ہیں۔ حدیثوں کے تراجم کر کے پھیلا دیئے۔ (دعوت الی اللہ) کا کام کر رہے ہیں۔ (بیوت الذکر) بنا رہے ہیں۔ سنیوں میں، شیعوں میں کونسا فرقہ ہے جو اتنے Large Scale پر کام کر رہا ہے؟ کوئی نہیں کر رہا۔

ایک واقف نو بچے نے سوال کیا کہ میرا ایک بنگلہ دیش کا دوست کہتا ہے کہ پاکستان کچھ نہیں ہے اور بنگلہ دیش سب سے اچھا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: وہ کہتے ہیں بنگلہ دیش اچھا ہے۔ وہ بنگالی ہیں۔ ان کا ملک ہے تو ان کو اچھا ہی لگے گا۔ تم پاکستان سے آئے ہو۔ تم کہو مجھے پاکستان اچھا لگتا ہے۔ اپنا اپنا ملک ہر ایک کو اچھا لگنا چاہئے۔ وہ کہتا ہے بنگلہ دیش اچھا ہے تو اس کو بنگلہ دیش اچھا لگنا چاہئے کیونکہ اپنے وطن سے محبت ہونی چاہئے۔ تم پاکستان سے آئے ہو، اگر پاکستان تمہارا وطن ہے تو تمہیں اس سے محبت ہونی چاہئے۔ تم کہو پاکستان اچھا ہے۔ لڑنے کی ضرورت نہیں۔ کہو کہ تمہارے لئے وہ اچھا ہے، میرے لئے یہ اچھا ہے۔ بغیر لڑے فیصلہ ہو جائے گا۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ آپ جب حضور بنے تھے تو آپ کو کیسے لگا تھا؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: انتخاب کے بعد MTA نے جو دکھایا تھا وہ دوبارہ دیکھ لینا تو پتہ لگ جائے گا کہ کیسے لگا تھا۔

ایک واقف نو نے سوال کیا کہ آپ نے Different World Leaders کو جو Letters بھیجے تھے، جس طرح پوپ کو، باراک اوباما کو، تو ان کا کوئی آپ کو جواب واپس آیا؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہی تو ابھی تک مسئلہ ہے۔ ابھی کسی نے بھی جواب نہیں دیا اور مجھے کسی سے جواب کی امید بھی نہیں تھی گو کہ ان کے ہاتھ میں پہنچ گئے ہیں۔ لیکن اب میرا یہ خیال تھا کہ یہاں کے جو کینیڈین Prime Minister صاحب ہیں، یہ تعلق رکھتے ہیں تو یہ ضرور جواب دے دیں گے۔ لیکن انہوں نے بھی ابھی تک تو نہیں دیا۔ لیکن کہتے ہیں کہ میں چند دن تک دے دوں گا۔ کہتے ہیں بڑا مشکل خط تھا۔ میرے لئے اس کا جواب دینا بڑا مشکل ہے۔ میں سوچ سمجھ کے جواب دوں گا۔ یہی باراک اوباما کی طرف سے جواب آیا تھا۔ جب میں امریکہ گیا ہوں تو وہاں فنکشن میں White House کا ایک نمائندہ آیا تھا، میں نے کوئی بات نہیں کی۔ اس نے خود مجھے کہا تھا کہ President صاحب جواب دینے کے لئے سوچ رہے ہیں۔ ایک دو ہفتہ تک دے دیں گے۔ اب کیا دیتے ہیں یا نہیں دیتے یا اس کا سیاسی جواب تھا، کیونکہ مجھے تو ان کے جواب سے کوئی دلچسپی نہیں۔ صرف یہی ہے کہ اگر توجہ پیدا ہو جائے تو ٹھیک ہے۔ تو اس نے بھی مجھے یہ کہا کہ وہ ایک دو ہفتہ تک جواب دے دیں گے۔ وہ بھی سوچ رہے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا کہ سوال اتنے مشکل اٹھائے ہوئے ہیں کہ ہمیں جواب دینا مشکل لگ رہا ہے۔ لیکن بہرحال یہاں کینیڈا کے Prime Minister صاحب بھی کہتے ہیں کہ میں بھی جلدی جواب دے دوں گا۔ ابھی تک تو کسی کا نہیں آیا۔

ایک واقف نو نے سوال کیا کہ آپ صرف اس صورت میں شہید بنتے ہیں جب آپ اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں یا دوسرا طریقہ بھی ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ کی راہ میں قربان ہونے والا بھی شہید ہے اور ہر شخص جو اس خواہش کے ساتھ کام کرتا ہے کہ جو بھی ہو، اگر اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی دینی پڑے تو میں دوں گا تو وہ بھی اللہ کی راہ میں جان دے کر شہادت کا رتبہ پالیتا ہے۔ شہید وہ بھی ہے جو نبی کی جماعت کی خاطر قربانی کرے اور سچی گواہی دے۔ خدا تعالیٰ کی باتوں پر یقین رکھنے والا ہو اور اپنے عمل سے بھی ہر بات کا گواہ بن جائے۔ اللہ تعالیٰ نے شہادت کے مختلف رتبے رکھے ہوئے ہیں۔ باقی اللہ تعالیٰ، اگر کوئی شہادت کی خواہش رکھنے والا ہو تو اس کو بھی یہ مقام دے سکتا ہے۔ دوسرا یہ ہے کہ حدیث میں آیا ہے اپنے مال کی خاطر قربانی کرنے والا بھی شہید ہو جاتا ہے۔ اپنی جائیداد کی حفاظت کرنے والا بھی شہید ہے۔ بعض حادثات میں مرنے والا بھی شہید ہے۔ تو شہید کی مختلف Categories ہیں۔ مختلف درجات ہیں۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ جب خانہ کعبہ بنا تھا تو اس کے اندر وہ جو Rock ہے اس کا کوئی مطلب ہے یا نہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ کا مطلب حجر اسود سے ہے؟ حجر اسود ایک کالا پتھر ہے۔ اس کی اہمیت پرانے زمانہ سے چلی آرہی ہے۔ اس کو Sacred سمجھا جاتا ہے۔ ہوسکتا ہے باقی پتھر بھی آسمان سے گرے ہوں۔ جو Meteors گرتے ہیں ان پتھروں سے نکلا ہوگا۔ بہرحال وہ کہتے ہیں کہ کوئی Meteor گرا تھا اور یہ پتھر اس کا ٹکڑا تھا۔ یہ اس کی اہمیت ہے۔ عربوں میں پرانے زمانہ سے اس کی ایک خصوصیت چلی آرہی ہے۔ اسی لئے جب آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں خانہ کعبہ کی دوبارہ تعمیر ہوئی تو اس وقت سارے قبیلوں کا جھگڑا پیدا ہو گیا کہ کون اس کو اس کے کونے پر، اس کی جگہ پر لگائے گا۔ تو سارے لیڈرز نے فیصلہ کیا کہ جو شخص ہمیں صبح پہلے آتا ہوا نظر آئے گا۔ اس سے ہم یہ پتھر لگوا لیں گے تاکہ لڑائی نہ ہو۔ تو صبح دیکھا تو آنحضرت ﷺ آرہے تھے۔ انہوں نے کہا یہ سب سے زیادہ صادق اور امین شخص ہے۔ ان سے لگوائیں گے۔ سچے بھی ہیں، امانتدار بھی ہیں اور ہم سے سب سے زیادہ نیک بھی ہیں۔ پھر آنحضرت ﷺ نے فیصلہ کیا کہ ایک چادر بچھائی جائے اور اس کے اوپر وہ پتھر رکھ دیا جائے۔ پھر سارے لیڈروں کو کہا اس کے کونے پکڑو اور اس کو اٹھاؤ۔ انہوں نے اٹھایا اور آنحضرت ﷺ نے وہ پتھر وہاں Fix کر دیا۔ تو اس کی اس لحاظ سے ایک Value ہے کہ وہ مقدس پتھر سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اس میں یہ نہیں ہے کہ اس کا کوئی بہت بڑا مقام بن گیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ حج کرتے ہوئے اس پتھر کو ڈنڈا مار دیا تھا اور یہ کہا تھا کہ تمہاری کوئی اہمیت نہیں ہے۔ اگر میں نے آنحضرت ﷺ کو تمہیں بوسا دیتے ہوئے، پیار کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تمہیں کبھی پیار نہ کرتا۔ یعنی میرے نزدیک تمہاری ذاتی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ تو کسی چیز کو شرک نہیں بنانا چاہئے۔ اللہ کا گھر ہے، خانہ کعبہ ہے۔ وہ تو بہرحال ہے اور اسی وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اہمیت دی ہے۔ اس لئے اس کی اہمیت ہے۔ تو حضرت عمرؓ نے اپنے ماننے والوں کو یہ سمجھانے کے لئے، امت کو بتانے کے لئے یہ کہہ دیا تھا کہ جب میں تمہیں پیار کر رہا ہوں یا بوسا دے رہا ہوں تو وہ اس وجہ سے ہے کہ میں نے آنحضرتؐ کو یہ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم نے اس سنت پر اس لئے عمل کرنا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایسا کیا۔ تو اس طرح اس کی اہمیت ہوگئی اور اب تو اس کی اہمیت بہت زیادہ ہوگی کہ وہ آنحضرت ﷺ کا بھی تبرک بن گیا۔ اگر حضرت مسیح موعود کی انگوٹھی اور کپڑے برکت والے ہوسکتے ہیں، تو آنحضرت ﷺ کی چیز تو بہت برکت والی ہے، سب سے زیادہ برکت والی ہے۔

واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ کلاس ساڑھے سات بجے اختتام کو پہنچی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 44 فیملیز کے 170 افراد نے ملاقات کی سعادت پائی۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز کینیڈا کی درج ذیل جماعتوں سے آئی تھیں۔

Brampton، Islington، Hemilton، Maple، Regina، Mississauga، Scarborough، Barrie، Calgary، Saskatoon، Durham، Themson، Peace

Winnipeg،Village۔

سسکاٹون سے ملاقات کے لئے آنے والی فیملیز 3200 کلومیٹر اور کیلگری (Calgary) سے آنے والی فیملیز 3800 کلومیٹر کا لمبا فاصلہ طے کرکے پہنچی تھیں۔

ان سبھی فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

تقریب آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الاسلام تشریف لے آئے جہاں نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی سے قبل تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 52 بچوں اور بچیوں سے ازراہ شفقت قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔ آج کی اس آمین کی تقریب میں درج ذیل خوش نصیب بچے اور بچیاں شامل ہوئیں۔

عزیزہ Malaika احمد، کائنات دین، Urba سلیمان، بارعہ اٹھوال، ایان رانا، مریم نوید، جلال باجوہ، Ashir احمد، واجد باجوہ، ذین احمد باجوہ، غزہ سعید، فاران ربانی، عظیم خلیفہ، جاذبہ بشارت، عظمیٰ مناہل، واشمہ محمود، علیشاہ احمد، افشاں ایمن، نایاب چوہدری، Saarim احمد چوہدری، محمد علی خالد، Taban احمد، Eisha محمود، امۃ الحیٔ، Daniy احسن، فاتحہ احمد، Areesha مسکان نعیم، مدحت احمد، طوبیٰ رحمان، خان عبدالباری، حسن اے قریشی، مسرور اے محمود، باسل علی سید، نادیہ احمد، Areej احمد، سنبل حلیم، دانیال احمد، Rameen طاہر، عفان چیمہ، تکریم احمد، ذیشان طاہر ظفر، عمرانہ لطیف، Zoha احمد، عافیہ احمد، سہیل اے قیصر، Osswah اے قیصر، انیلہ امبر، رمین وڑائچ، Parisa Mahnosh Jone، حیان مدبر ہادی، عاشر حکیم ڈوگر، علی احمد بٹر۔

تقریب آمین کے بعد نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

امانت و دیانتداری خلق عظیم ہے

امانت میں خیانت کرنا نفاق کی نشانی اور علامت ہے

امانت اور دیانتداری ایک ایسا عظیم جوہر اور صفت ہے کہ جس کسی میں یہ دو صفتیں ہوں گی وہ شخص خدا کی نگاہ میں بہت مقبول ہوگا۔ یہ تو ہم جانتے ہی ہیں کہ یہ دونوں صفات آنحضرت ﷺ میں بدرجہ اتم اور کمال تھیں۔ اسی وجہ سے آپؐ کو ''امین'' کا لقب دیا گیا کیوں کہ آپ حد درجہ اس صفت سے متصف تھے، اور پھر ہر درجہ دیانت دار بھی۔

قرآن کریم میں متعدد جگہ اس صفت کو اختیار کرنے اور پھر اس کی برکات سے آگاہ کیا گیا ہے۔ قرآن کریم نے انبیاء کرام کی شان میں یہ لفظ یوں استعمال فرمایا ہے۔

''یقیناً میں تمہارے لئے ایک امانت دار پیغمبر (رسول) ہوں پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو''۔

(سورۃ الشعراء:108-109)

''رسول امین'' کا مطلب یہ ہے کہ جو پیغام مجھے خدا کی طرف سے آپ کو پہنچانے کا ملا ہے وہ بغیر کسی ملاوٹ کے۔ بغیر کسی کمی بیشی کے میں آپ تک پہنچاتا ہوں۔

مومنوں کی صفت میں بھی یہ لفظ قرآن کریم میں یوں استعمال ہوا ہے فرمایا:

''اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگرانی کرنے والے ہیں''۔ (المومنون 23:9)

سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اس امر کی طرف یوں توجہ دلائی ہے۔

''یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے حقداروں کے سپرد کیا کرو اور جب تم لوگوں کے درمیان حکومت کرو تو انصاف کے ساتھ حکومت کرو یقیناً بہت ہی عمدہ ہے جو اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے یقیناً اللہ بہت سننے والا اور گہری نظر رکھنے والا ہے''۔ (النساء 4:59)

یہاں امانت سے مراد انتخاب کا حق ہے جس کے نتیجہ میں حکومت کا اختیار ملتا ہے۔ پس ووٹ بھی ایک امانت ہے جو اس کو دینا چاہیئے جو اس کا اہل ہو۔ یہی سچی جمہوریت ہے اور جب حکومت ملے تو پھر لازماً انصاف سے کام لینا ہے نہ کہ پارٹی بازی کا خیال رکھنا، آجکل کی جھوٹی جمہوریتوں میں اپنے پارٹی ممبروں کے ساتھ انصاف کیا جاتا ہے لیکن مخالف پارٹی سے انصاف نہیں کیا جاتا۔

پارٹی بازی کی وجہ سے بھی ووٹ دیئے جاتے ہیں مگر پارٹی میں بھی دوستی، یاری، رشتہ داری اگر ملحوظِ خاطر ہے اور امانت و دیانت مدنظر نہیں تو وہ ٹھیک نہیں ہوتی۔

اللہ تعالیٰ سورۃ الانفال میں فرماتا ہے۔

ترجمہ: اللہ خیانت کرنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ (سورۃ الانفال:59)

ایک جگہ یہ فرمایا: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو ورنہ تم اسکے نتیجہ میں خود اپنی امانتوں سے خیانت کرنے لگو گے جب کہ تم اس خیانت کو جانتے ہوگے۔

(سورۃ الانفال:28)

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مدین کا سفر اختیار کیا تو راستہ میں دو لڑکیوں کے لئے اُن کی بکریوں کو پانی پلایا اور پھر اس کی کوئی مزدوری بھی اُن سے نہ مانگی۔ ان لڑکیوں میں سے ایک نے واپس جا کر اپنے بزرگ باپ سے حضرت موسیٰؑ کی ان الفاظ میں تعریف کی کہ اے میرے باپ! اس کو نوکر رکھ لیجئے! کیونکہ سب سے اچھا نوکر جس کو آپ رکھیں وہ ہے جو طاقتور اور امانتدار ہو۔

علامہ شبلی نعمانی سیرت النبی جلد ششم میں اس امر کے بارہ میں بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:

''اس آیت میں سب سے بہتر نوکر کی پہچان یہ بتائی گئی ہے کہ جس کام کے لئے اس کو رکھا جائے اس میں اس کی پوری اہلیت اور طاقت ہو اور اس کام کو وہ پوری امانت داری سے ادا کرے۔ اس سے یہ اصول بنا کہ جس کو جس کام کا اہل سمجھ کر رکھا جائے وہ اس کی اہلیت کا پورا ثبوت دے اور اس کو پوری دیانت داری سے انجام دے۔ اب ایک شخص جو چھ گھنٹے کا نوکر ہو وہ ایک دو گھنٹہ سستی سے چوری چھپے بیکار بیٹھا رہے تو گو عام لوگ اس کو خیانت کا مرتکب نہیں سمجھتے لیکن اسلام کی دوررس نگاہوں میں وہ امین نہیں ٹھہر سکتا یا کوئی شخص اپنے آپ کو کسی کام کا اہل بتا کر کوئی نوکری حاصل کرے مگر حقیقت میں وہ اس کا اہل نہیں تو یہ بھی ایک طرح سے امانت کے خلاف ہے''۔ (صفحہ 201)

علامہ شبلی نعمانی نے کافی باتوں کی طرف راہنمائی کی ہے، یعنی جو شخص جعلی ڈگریوں سے اپنے آپ کو کسی بات کا اہل باور کراتا ہے لیکن وہ اس کا اہل نہیں ہے تو یہ سب باتیں امانت کی بجائے خیانت کے زمرہ میں آتی ہیں۔

علامہ شبلی نعمانی اسی ضمن میں مزید احادیث کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ:

حضرت حذیفہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا آپؐ نے فرمایا پھر یہ حال ہوگا۔ لوگ ایسے ہو جائیں گے کہ لین دین کریں گے لیکن کوئی امانت داری نہیں کرے گا۔ اس وقت ایمانداری کی مثال ایسی کمیاب ہو جائے گی کہ لوگ مثال کے طور پر کہیں گے فلاں قوم میں ایک امانت دار شخص ہے۔ آدمی کی تعریف ہوگی کہ کیسا عقلمند، کیسا خوش مزاج اور کیسا بہادر ہے حالانکہ اسکے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمانداری نہ ہوگی''۔

(صحیح بخاری باب رفع الامانت)

وہ مزید لکھتے ہیں کہ: ''طبرانی کبیر میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں۔ جس کو عہد کا پاس نہیں اس میں دین نہیں، اس ہستی کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے کسی بندہ کا اس وقت تک دین درست نہ ہوگا جب تک اس کی زبان درست نہ ہو اور اس کی زبان درست نہ ہوگی جب تک اس کا دل درست نہ ہو اور جو کوئی کسی ناجائز کمائی سے کوئی مال لے گا اور اس میں سے خرچ کرے گا تو اس کو اس میں برکت نہ دی جائے گی اور اگر اس میں سے خیرات کرے گا تو قبول نہ کی جائے گی اور جو کچھ اس میں سے بچ رہے گا تو وہ اس کے دوزخ کی طرف سفر کا توشہ ہوگا۔ بری چیز بری چیز کا کفارہ نہیں بن سکتی بلکہ اچھی چیز اچھی چیز کا کفارہ ہوتی ہے''۔ (کنزالعمال)

لین دین کے معاملات میں تو امانت و دیانت کا واضح طور پر نظر آنا ایک مومن کی علامت ہوگی لیکن اس کے علاوہ کچھ اور چیزیں بھی ہیں جو امانت داری سے تعلق رکھتی ہیں جن کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے مثلاً اگر کسی کو مشورہ دیا گیا ہے وہ بھی ایمانداری سے دینا چاہیئے۔

اس وجہ سے رسول خدا ﷺ نے فرمایا مجلس کی باتیں بھی امانت ہیں یعنی ایک جگہ کی باتیں دوسری جگہ پہنچا کر فتنہ کا سبب نہ بننا چاہیئے۔ اِدھر کی اُدھر۔ اُدھر کی اِدھر لگا کر لوگوں کے درمیان تفرقہ نہ پیدا کیا جائے اور دشمنی کی آگ نہ بھڑکائی جائے یعنی تمہاری ساری اٹھک بیٹھک امانت پر مبنی ہو۔ کسی کا راز افشاء کرنا بھی امانت کے خلاف ہے بلکہ میاں بیوی کے درمیان پردہ کی جو باتیں ہوتی ہیں وہ بھی ایسے راز ہیں جن کا عام طور پر افشاء کرنا بے شرمی کے علاوہ امانت کے بھی خلاف ہیں۔ امانت میں خیانت کرنا نفاق کی نشانی اور علامت ہے۔

''قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ سب سے پہلے اس امت سے امانت کا جوہر جاتا رہے گا اور سب سے آخر میں جو چیز رہ جائے گی وہ نماز ہوگی اور کتنے نمازی ہیں جن کی نمازوں کا کوئی حصہ خدا کے ہاں نہیں''۔

(سیرت النبی علامہ شبلی نعمانی جلد ششم صفحہ 203)

پس ہمارا فرض ہے کہ صرف نام ہی کا مومن نہ رہیں۔ بلکہ عمل سے ثابت کریں کہ ہم حقیقی مومن ہیں

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

21/اگست 2012ء

1:00 am	پیس سمپوزیم
3:00 am	عیدالفطر کے پروگرام
6:15 am	تلاوت قرآن کریم
6:30 am	دورہ حضور انور یورپ
7:20 am	مشاعرہ۔قادیان
8:35 am	عیدالفطر۔مشاعرہ
8:55 am	عیدالفطر۔بیت الفتوح سے پروگرام
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:35 am	یسرناالقرآن
12:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء
1:00 pm	ان سائیٹ
1:30 pm	سڈنی کے خوبصورت مقامات
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	ان سائیٹ
5:35 pm	یسرناالقرآن
6:00 pm	رئیل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	صد سالہ خلافت مشاعرہ
8:55 pm	بائبل کی پیشگوئیاں
9:20 pm	سیرت النبی ﷺ
9:55 pm	فرنچ سیکھیئے
10:30 pm	یسرناالقرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ جرمنی

22/اگست 2012ء

12:30 am	عربی سروس
1:30 am	ان سائیٹ
2:00 am	بائبل کی پیشگوئیاں
2:25 am	سڈنی کے خوبصورت مقامات
3:10 am	سیرت النبی ﷺ
3:55 am	سوال و جواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:10 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	درس حدیث
6:00 am	یسرناالقرآن
6:20 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء
7:25 am	فرنچ سیکھیئے
8:00 am	سڈنی کے خوبصورت مقامات
8:30 am	بائبل میں پیشگوئیاں
9:10 am	سیرت النبی ﷺ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:40 am	الترتیل
12:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی
1:00 pm	رئیل ٹاک
2:05 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سواحیلی سروس
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 pm	الترتیل
6:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 نومبر 2006ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	فقہی مسائل
8:30 pm	کڈز ٹائم
9:00 pm	فیتھ میٹرز
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء

23/اگست 2012ء

12:30 am	رئیل ٹاک
1:35 am	فقہی مسائل
2:00 am	کڈز ٹائم
2:35 am	دعائے مستجاب
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اگست 2012ء
4:00 am	انتخاب سخن
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	الترتیل
6:20 am	جلسہ سالانہ جرمنی
7:20 am	فقہی مسائل
7:50 am	مشاعرہ
8:50 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	یسرناالقرآن
11:55 am	حضور انور کے اعزاز میں ریسپشن
1:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	پشتو سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس حدیث
5:25 pm	یسرناالقرآن
5:45 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	آئینہ
9:20 pm	انتخاب سخن
10:20 pm	ترجمۃ القرآن
11:25 pm	یسرناالقرآن
11:45 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

اطلاعات و اعلانات

تقریب آمین

❁ مکرم وسیم احمد مرزا صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھانجی مکرمہ شازیہ نذیر صاحبہ زوجہ مکرم منور احمد نذیر صاحب کینیڈا کی بیٹی ھدیٰ نذیر کی تقریب آمین مورخہ 10 جولائی 2012ء کو ٹورانٹو کینیڈا میں منعقد ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی نے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور تین ماہ کے عرصے میں مکمل کیا۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ صاحبہ نے حاصل کی۔ بچی مکرم حمید احمد علی صاحب مرحوم کی نواسی اور مکرم مبارک احمد نذیر علی صاحب مشنری انچارج کینیڈا کی پوتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نور قرآن سے منور فرمائے نیز قرآن سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرمہ نصیرہ افضل صاحبہ اہلیہ مکرم محمد افضل بٹ صاحب کارکن خدمت خلق سنٹر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ اطلاع دیتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے میرے بیٹے مکرم خرم بٹ صاحب و بہو مکرمہ نمائرہ خرم صاحبہ کو ایک بیٹی کے بعد مورخہ 11 جولائی 2012ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت عطاء الباقی نام عطا فرمایا ہے۔ اور وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں شامل فرما لیا ہے۔ نومولود مکرم محمد افضل بھٹی صاحب آف کینیڈا کا نواسہ اور مکرم عبدالرحمٰن صاحب کاشمیری آف فیصل آباد کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنی نوع کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2 حضور انور کا لیکچر

☆...... کانگریس کے ایک اور نمائندہ سینیٹر Casey نے کہا: ''میں نے کوئی ...... لیڈر نہیں دیکھا جو اس قدر Humble ہو اور بیان میں اتنا Masterful''

☆......حاضرین کے ایک اور فرد نے کہا کہ: کانگریس کو اس کی شدید ضرورت تھی۔

☆......Nancy Pelosi بجائے سٹیج پر بیٹھنے کے حاضرین میں بیٹھ گئیں تاکہ وہ براہ راست حضور انور کو دیکھ سکیں اور آپ کے خطاب سے لطف اندوز ہو سکیں۔ اس ہال میں ایسی کشش اور برقی رو تھی جو کہ حضرت مصلح موعود کی اس دعا کا ثمر تھی۔

ہر گام پر فرشتوں کا لشکر ہو ساتھ ساتھ
ہر ملک میں تمہاری حفاظت خدا کرے

صاحب بصیرت حضرات نے اس غیر معمولی کشش اور رعب کا اثر جو حضور ایدہ اللہ کے مبارک وجود سے چھلک رہا تھا اپنے وجودوں پر محسوس کیا اور وہ ان کو بار بار مجبور کر رہا تھا کہ وہ آپ کیلئے ہر طریقہ سے استقبال اور تکریم کے جذبات پیش کریں۔ کمرہ کے کونے کونے سے یہ صدا آ رہی تھی۔ **نصرت بالرعب. انی معک یا مسرور**

الغرض اس تقریب میں زمانے نے دو عظیم الشان الہامات اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کئے۔ **انی معک یا مسرور اور نصرت بالرعب۔**

خاکسار نے حضور انور ایدہ اللہ سے اس کا تذکرہ کیا تو حضور نے فرمایا کہ آج صبح میں جب Capital Hill جانے کی تیاری میں مصروف تھا تو میری توجہ اس الہام کی طرف ہوئی۔ تو میں نے دعا کی کہ خدایا! یہ الہام میرے حق میں بھی پورا فرما دے۔ فی الحقیقت اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعا قبول فرمائی اور نہ صرف کیپٹل ہل کے Gold Room میں موجود افراد نے بلکہ ایم ٹی اے کے ذریعہ ساری دنیا نے اس پُر شوکت نظارہ کو دیکھا اور اس کی صداقت پر گواہ بن گئی۔

❁❁❁❁❁

چونڈی
دانت نکالتے بچوں کے دستوں کیلئے
حب مسان
بچوں کے سوکھا پن اور لاغری کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476212382 فیکس: 0476211538

درخواست دعا

مکرم چوہدری منیر مسعود صاحب ناظم انصاراللہ ضلع لاہور کے Peropid glands (جو کانوں کے پیچھے ہوتے ہیں) میں دائیں طرف کینسر سیل پایا گیا ہے اور بائیں طرف بھی موجودگی کا خدشہ ہے۔ 13/اگست کو دائیں طرف کا آپریشن ہوگا۔ یہ ایک نہایت نازک اور حساس آپریشن ہے۔ ان Glands میں چہرے کو کنٹرول کرنے والی Nerve گزرتی ہے۔ احباب جماعت سے اس خادم سلسلہ کیلئے دعا کی خصوصی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ دے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم طاہر شریف وڑائچ صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیگم صاحبہ کے چچا مکرم ماسٹر رفیق احمد وڑائچ صاحب سیکرٹری مال مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین ولد مکرم چوہدری شاہ محمد وڑائچ صاحب کا 11/اگست 2012ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بائی پاس آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے نیز ہر قسم کی پریشانی اور بعد کی پیچیدگیوں سے اپنے خاص فضل وکرم سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ماسٹر منصور احمد صاحب صدر محلّہ دارالشکر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ہم زلف محترم محمد سلیمان بھٹی صاحب کارکن دفاتر لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ مورخہ 25 جولائی 2012ء کو دوران ڈیوٹی سائیکل سے گر گئے۔ سر پر چوٹ آئی اور بیہوش ہوگئے۔ فوری طور پر انہیں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ شفٹ کیا گیا۔ سر توڑ کوشش کے باوجود ہوش میں نہ آئے۔ اور خدائی تقدیر غالب آئی اور مورخہ 26 جولائی 2012ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم مورخہ 17/اگست 1952ء کو دارالرحمت غربی ربوہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد پاک فوج میں بھرتی ہوگئے۔ 1986ء میں ریٹائرمنٹ کے بعد دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں خدمات کیلئے خود کو پیش کر دیا اور 25 سال تک خدمات کی توفیق پائی۔ مرحوم بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ ہر دلعزیز اور رحمت بازار میں ہر دکاندار اور ہر شخص کے ساتھ اچھا تعلق تھا۔ سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ نماز باجماعت اور نماز تہجد کے پابند تھے۔ نہایت دعا گو تھے۔ چندہ جات پہلی فرصت میں ادا کرنے کے پابند تھے۔ ہر رشتہ دار عزیز واقرباء سے ہمدردی رکھنے والے اور ہر کسی کے دکھ میں ہمیشہ برابر شریک ہوتے تھے ان کو کئی بار طبیعت خراب ہونے پر کہا جاتا کہ اب ڈیوٹی چھوڑ دیں لیکن ہر بار ہنس کر ٹال جاتے اور کہتے کہ جب تک زندگی ہے اس خدمت کو نہیں چھوڑ سکتا۔ خدا تعالیٰ نے ان کی اس خواہش کو پورا کر دیا اور اپنے آخری سانس تک اسی خدمت پر مامور رہے۔ مرحوم مکرم محمد برہان بھٹی صاحب کارکن خدام الاحمدیہ ربوہ اور مکرم محمد لقمان بھٹی صاحب دارالرحمت غربی کے بڑے بھائی اور مکرم ناصر احمد صاحب کارکن نظارت علیاء اور مکرم مسعود احمد مبارک صاحب کارکن نظارت امور عامہ کے بہنوئی تھے۔ ان کے ایک بیٹے مکرم نعمان احمد بھٹی صاحب نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 28 جولائی 2012ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے پڑھائی۔ اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ نے کرائی۔ مرحوم نے لواحقین میں بیوہ مکرمہ مسرت اختر صاحبہ کے علاوہ چار بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے نیز لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

نیز ہم سب سوگواران ان سب احباب و خواتین کے شکر گزار ہیں جنہوں نے خود گھر آ کر یا فون کے ذریعہ سے ہماری ڈھارس بندھائی اور اظہار تعزیت کیا۔ ان سب کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا ناممکن ہے۔ لہٰذا اخبار الفضل کے ذریعہ سے سب کے دلی طور پر ممنون ومشکور ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

تبدیلی نام

مکرم خالد احمد ظفر صاحب ابن مکرم منصور احمد خان صاحب ساکن 23/3 دارالیمن وسطی حمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ میں نے اپنا نام خالد ظفر ابن منصور احمد ظفر سے تبدیل کر کے خالد احمد ظفر ابن منصور احمد خان رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ شکریہ

تعطیل

مورخہ 14/اگست 2012ء کو یوم آزادی کے سلسلہ میں سرکاری تعطیل کی وجہ سے الفضل شائع نہ ہوگا۔ ایجنٹ واحباب کرام مطلع رہیں۔

ربوہ میں سحر وافطار 11-اگست

انتہائے سحر	4:01
طلوع آفتاب	5:28
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	6:58

جنریٹر برائے فروخت

دو عدد جنریٹر قابل فروخت ہیں۔ 20/اگست 2012ء تک ٹینڈر جمع کروادیں۔

(1) جنریٹر ماڈل Generac
سیریز Guardian Series
انجن Ohvi Engine
پاور 13KVA گیس
(2) China Make 15 KW
III- Phase Generator

(ناظم جائیداد۔ ربوہ)

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
پاکستانی وامپورٹڈ شالیں۔ سکارف، جرسی، سویٹر، مفلر، رول، تولیہ، بنیان جراب کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
عزیز شال ہاؤس کارز بھوانہ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
فون: 041-2623495-2604424

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
25۔ بیسمنٹ القیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345 / 0321 4866677
0333-6708024, 042-37418584

گاڑی برائے فروخت
ایک عدد شراڈ ماڈل 1986ء لاہور نمبر وائٹ کلر ڈیزل اور ریجنل رجسٹریشن بک گھر کی چلی ہوئی۔
بہترین کنڈیشن۔ نیو امپورٹڈ ٹائر (Dunlop)
صرف تقریباً 100 میٹر چلے ہوئے۔
نیو بیٹری کے ساتھ برائے فروخت موجود ہے۔
برائے رابطہ: 047-6213673, 0300-7716610

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں، چاول اور مصالحہ جات کا مرکز
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور اقصیٰ روڈ ربوہ
FREE HOME DELIVERY
پروپرائیٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

FR-10

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412, 03336716317

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S
Islambad Pndi Lahore